سوال

(146) کیا کافر پڑوسی کو قربانی کے گوشت کا تحفہ دیا جاسکتا ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے گوشت میں کافر پڑوسی کا بھی حصہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے جائز ہے۔ کہ وہ اپنے کافر پڑوسی کی دلجوئی اور اس کی تالیف قلب کے لئے اسے قربانی کے گوشت کا تحفہ دے حق پڑوسی کا بھی یہ تقاضا ہے۔ اور شرعاً اس کی ممانعت کی کوئی دلیل بھی نہیں اس ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کے مطابق بھی یہ جائز قرار پاتا ہے کہ:

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ 8 ... سورة الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا 'اللہ تو انصاف کرن والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

فتویٰ کمیٹی کی طرف سے اس مسئلہ میں پہلے بھی حسب ذیل فتویٰ جاری ہوچکا ہے کہ:

''ہمارے لئے یہ جائز ہے کہ ہم کسی کافر ذمی اور قیدی کو قربانی کا گوشت کھلائیں فقر قرابت پڑوس یا تالیف قلب کے لئے کسی بھی کافر کو قربانی کا گوشت دینا جائز ہے۔ کیونکہ قربانی کے جانور کو ذبح یا نحر کرنا تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے تقرب کے حصول کے لئے ہے۔ اور اس کے گوشت کے بارے میں افضل یہ ہے کہ ایک ثلث خود کھائے ایک ثلث رشتہ داروں پڑوسیوں اور دوستوں کو تحفہ دے اور ایک ثلث فقیروں میں صدقہ کردے۔ اس میں آکر کمی بیشی ہوجائے یا کسی ایک قسم میں ہی سارا گوشت صرف کردے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں اس میں کافی گنجائش ہے۔ البتہ کسی حربی کافر کو قربانی کا گوشت نہیں دینا چاہیے۔ کیونکہ اس کی دلجوئی اور حوصلہ افزائی کی بجائے اس کی کمزوری اور ذلت اور رسوائی مقصود ہے۔''

حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کے پیش نظر دیگر نفل صدقات کے لئے بھی یہی حکم ہے:

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ 8 إِنَّما يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قـٰتَلوكُم فِى الدّينِ وَأَخرَجوكُم مِن دِيـٰرِكُم وَظـٰهَروا عَلىٰ إِخراجِكُم أَن تَوَلَّوهُم وَمَن يَتَوَلَّهُم فَأُولـٰئِكَ هُمُ الظّـٰلِمونَ 9 ... سورة الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی رکھنے سے منع کرتا ہے۔ جنھوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ان (لوگوں) سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ اپنی مشرک ماں کے ساتھ مالی طور پر صلہ رحمی کر سکتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38